جنت کی خوشبو نہ پانے کا کیا مطلب ہے؟

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

فتوی نمبر: WAT-1432

تاریخ اجراء: 06 شعبان المعظم 1444 ھ/27 فروری 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کچھ گناہ ایسے ہیں کہ جن کے متعلق نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے مرتکب کو جنت کی خوشبو بھی نہ آئے گی، کیا وہ گناہ کرنے والا کافر ہو جاتا ہے؟ ان احادیث کا کیا مطلب ہو گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اہلسنت کے عقیدے کے مطابق کفر و شرک کے علاوہ اگرچہ کوئی کتنا بڑا گناہ کر لے، اس کی وجہ سے وہ اسلام سے نہیں نکلتا، البتہ اگر کسی گناہ کو حلال سمجھتا ہو، تو بعض صورتوں میں کفر کا حکم ہو سکتا ہے۔

اور جہاں تک ان احادیث مبارکہ کا معاملہ ہے کہ جن میں کسی خاص گناہ کے ارتکاب پر فرمایا گیا کہ اس کے مرتکب کو جنت کی خوشبو بھی نہ آئے گی، تو اس کے معانی کو بیان کرنے میں علمائے کرام نے جو کچھ بیان فرمایا ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ:

"وہ بندہ ابتداءً جنت میں نہیں جائے گا بلکہ اپنے گناہ کا عذاب پورا ہونے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کے بعد جنت میں جائے گا۔ اور ایک شرح یہ بھی کی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے کرم سے جنت پہنچ بھی گیا، تو کماحقہ جنت کی خوشبو نہ پا سکے گا۔ لیکن پہلی شرح قوی ہے۔"

مشکوۃ شریف میں ہے "روایت ہے حضرت ثوبان سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت اپنے خاوند سے بلاضرورت طلاق مانگے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔"

اس حدیث پاک کے تحت مراۃ المناجیح میں ہے "یعنی ایسی عورت کا جنت میں جانا تو کیا ہی ہو گا وہاں کی خوشبو بھی نہ پائے گی اس سے مراد ہے اولی داخلہ ورنہ آخر کار سارے مؤمن جنت میں پہنچیں گے اگرچہ کیسے ہی گنہگار ہوں لہذا یہ حدیث شفاعت کے خلاف نہیں، بعض شارحین نے فرمایا کہ ایسی عورت جنت میں پہنچ کر بھی وہاں کی خوشبو سے محروم

رہے گی جیسے یہاں نزلہ وزکام والا آدمی پھول ناک پر رکھ کر بھی خوشبو نہیں پاتا۔(مرقات) مگر پہلے معنی زیادہ قوی ہیں۔"(مراۃ المناجیح، ج5، ص126، قادری پبلشرز، لاہور)

مراۃ المناجیح میں ہی ایک دوسرے مقام پر ایک حدیث پاک کی شرح میں ہے" "یعنی اگرچہ وہ اپنے مسلمان ہونے کی وجہ سے جنت پہنچ تو جائے گا مگر وہاں کی مہک وخوشبو کماحقہ نہ سونگھ سکے گا اس کو اس جرم میں گویا زکام کرا دیا جائے گا۔(مرقات) یا اولاً جنت میں نہ جائے گا اگرچہ آخر میں پہنچ جائے۔"(مراۃ المناجیح، ج5، ص234، قادری پبلشرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net